مولای صلِ وسلم دائماً ابداً — درسِ حدیث — علیٰ حبیبک خیر الخلق کلھم

حضرتِ اقدس پیرومرشد مولانا سید حامد میاں صاحبؒ کے مجلسِ ذکر کے بعد درسِ حدیث کا سلسلہ وار بیان ''خانقاہِ حامدیہ چشتیہ'' رائیونڈ روڈ لاہور کے زیرِ انتظام ماہنامہ ''انوارِ مدینہ'' کے ذریعہ ہر ماہ حضرت اقدسؒ کے مریدین اور عام مسلمانوں تک باقاعدہ پہنچایا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت اقدسؒ کے اِس فیض کو تاقیامت جاری و مقبول فرمائے۔(آمین)

''شہد'' اور'' کلونجی'' میں مطلقاً شفاء ہے

''کُٹھ'' میں سات بیماریوں کی شفاء ہے، بچوں کا تالوگرنے میں مفید ہے

بخار جہنم کی جھونک ہے اِس کو پانی سے ٹھنڈا کرو

﴿ تخریج و تزئین : مولانا سیّد محمود میاں صاحب ﴾

(کیسٹ نمبر59 سائیڈ B 1986 - 07 - 04)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّابَعْدُ !

رسولِ کریم علیہ الصلٰوۃ والتسلیم نے اِرشاد فرمایا کہ تمہارے لیے دواؤں میں جو استعمال کرتے ہو سب سے بہتر دواء سینگی لگوانا ہے خون نکلوا دینا ۔ اَور قُسطِ بحری اِس میں (بھی) بڑی شفاء ہے۔ اَب ''قُسط'' کو ''کُســـــتْ'' بھی کہتے ہیں اَور یہاں اُسے شاید ''کُٹھ'' کہتے ہیں اُس کی دو قسمیں ہیں ایک تلخ ہوتی ہے ایک شیریں ہوتی ہے میٹھی، میٹھی استعمال آتی ہے دواؤں میں کھانے پینے کے، پیچش میں یہ بہت مفید دواء شمار ہوتی ہے اَور اللہ جانے کس کس چیز میں کتنی مفید ہوتی ہوگی۔ کلونجی کے بارے میں تعریف آئی، اِس کے بارے میں آیا تھا کہ وہ تمام بیماریوں سے شفاء ہے سوائے موت کے تو کوئی دواء بھی پی جارہی ہو اُس میں وہ شامل کرلی جائے۔

بچوں کا گرا ہوا تالو دُرست کرنے کا طریقہ :

دُوسری دواء یہ ہے قُسطِ بحری۔ یہ دستور تھا پہلے اَور اَب بھی کہیں ہوگا کہ بچوں کا تالو گرجاتا ہے تو اُس

کو اَنگوٹھے سے اُٹھاتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لَا تُعَذِّبُوْا صِبْیَانَکُمْ بِالْغَمْزِ یہ جو تم اُٹھاتے ہو اِسے، اِس میں بچے کو تکلیف ہوتی ہے تو یہ نہ کیا کرو بلکہ قُسط استعمال کرو۔ تو اِس کا جو بھی طریقہ ہو، لگانا ہو یا کھلانا ہو اُس سے وہ ٹھیک ہوجاتی ہے یہ دواء رسول اللہ ﷺ نے اُس (تالو) کے لیے بتلائی شاید سمیٹ پیدا کرتی ہو یہ تو وہ ٹھیک ہوجاتا ہوگا اپنی جگہ (سمٹ کر)۔

ایک اَور عورت ہیں حضرتِ اُمّ قیسؓ وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا عَلَامَ تَدْغَرْنَ اَوْلَادَکُنَّ بِهٰذَا الْعِلَاقِ اِس طرح سے تالو کیوں اُٹھاتی ہو تم بچوں کے عَلَیْکُنَّ بِهٰذَا الْعُوْدِ الْهِنْدِ یہ عودِ ہندی استعمال کرلیا کرو۔ اَب عودِ ہندی ہو یا قُسط ہو دونوں کو ایک ہی چیز لکھتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اِس (قُسط) میں اَور کلونجی میں فرق کیا ہے اِس (قُسط) میں اِرشاد فرمایا فَاِنَّ فِیْهِ سَبْعَةَ اَشْفِیَةٍ اِس میں سات طرح کی بیماریوں سے شفاء ہے ایک اُن میں سے ذَاتُ الْجَنْبِ ہے نمونیہ، یہ نمونیہ سے بھی فائدہ پہنچاتی ہے اَور یُسْعَطُ مِنَ الْعُذْرَةِ اگر یہ تالو گرجائے تو پھر اِس کو ناک میں ڈال دیا جائے اگر تر ہو ورنہ اُسے نسوار کے طور پر استعمال کرلیا جائے اَور اگر نمونیہ ہوا ہو تو یُلَدُّ ؎۱ اُس کو چٹا دیا جائے۔

بخار جہنم کی جھونکار، اِس کا علاج پانی کا استعمال :

حضرتِ عائشہ رضی اللہ عنہا اَور حضرتِ رافع ابن خَدِیج رضی اللہ عنہ یہ دو حضرات جنابِ رسول اللہ ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ اَلْحُمّٰی مِنْ فَیْحِ جَهَنَّمَ اِرشاد فرمایا کہ بخار جو ہے وہ جہنم کی جھونکار ہے ایک طرح سے فَاَبْرِدُوْهَا بِالْمَآءِ ؎۲ اِس کو پھر پانی سے ٹھنڈا کرو۔ بخاروں کی قسمیں ہیں اِس طرح کہ اُن میں پانی سے نہالینا مفید ہے بخار اُتر جاتا ہے ویسے کسی بھی طرح کا بخار ہو جب وہ ایک سَو تین سے زیادہ ہوجائے ایک سَو چار ہوجائے تو پھر پانی کی پٹیاں کرتے ہیں ٹھنڈے پانی کی یا برف کی سَر کو تاکہ سَر متاثر نہ ہو بخار سے، بخار کی گرمی دماغ کے لطیف اَعضاء پر اَثر اَنداز نہ ہونے پائے اِس لیے پہلے بھی استعمال کرتے آئے ہیں اَور اَب بھی یہ استعمال کرتے ہیں اِس سے فائدہ ہوتا ہے۔ تو علاج اُس کا ٹھنڈک ہی ہوئی اَب وہ ٹھنڈک نہا کر پانی بہا کر بدن پر پانی میں کھڑے ہوکر یا ٹب باتھ کرکے کسی طرح بھی علاج کیا جائے وہ ہوگا۔

؎۱ مشکوۃ شریف ص ۳۸۷ ؎۲ مشکوۃ شریف ص ۳۸۸

ٹب باتھ ..... مفید طریقۂ علاج :

اَور ٹب باتھ جو ہے یہ بھی ایک بہت بڑا علاج ہے، لوگ کہتے ہیں ہر قسم کی بیماریوں کا علاج ہے موٹاپے کا علاج ہے رسَولیوں کا علاج ہے اَور کس کس چیز کا علاج ہے جو اُنہوں نے آزمائے ہیں طریقے اَور فوائد دیکھے ہیں تو بیماری کے دَوران اَور بیماری نکل جانے کے بعد دونوں کا اُنہوں نے موازنہ کیا ہے تصاویر بنائی ہیں تو وہ نہایت مفید ثابت ہوئی۔ بہت مفید دواؤں میں یہ طریق کار ہے اَور اِنسان کو جب عادت بن جاتی ہے تو سَردیوں میں ٹھنڈے پانی میں بیٹھتے ہیں ٹب باتھ کرنے والے اَور اُس سے اُنہیں نقصان نہیں ہوتا فائدہ ہوتا ہے تو گویا کچھ دوائیں اِرشاد فرمائیں کچھ علاج کے طریقے اِرشاد فرمائے جو اُصولی ہیں اُن سے آپ اُن میں سے اَور طریقے نکالتے چلے جائیں یہ اَلگ بات ہے۔

شہد اَور کلونجی میں شفاء ہی شفاء ہے :

تو اِرشاد فرمایا تھا کلونجی کے بارے میں شہد کے بارے میں اِن دونوں کو تو اِرشاد فرمایا یہ مطلقاً شفاء ہیں اَور چیزیں بتائیں ایسی کہ جن سے فائدہ ہوتا ہے ایسا کہ صحت بحال رہے تو اُن میں سے ایک طریقہ خون نکلوانے کا ہے۔

شدید مجبوری ہو تو داغنے کا علاج کیا جائے ورنہ نہیں :

علاج کے طریقوں میں ایک مفید طریقہ زخموں کے لیے یا اَور بھی بیماریوں کے لیے ہوسکتا ہے استعمال میں آیا ہے اُس زمانے میں وہ لوہا گرم کرکے داغنا ہے تو اُس کو فرمایا کہ شفاء اُس میں ہے مگر میں اپنی اُمت کو منع کرتا ہوں کہ وہ ایسے نہ کریں لیکن شفاء؟ فرمایا شفاء ہے اُس میں۔ تو اگر شدید ضرورت ہو تو پھر استعمال میں آئے گا یہ۔ اَور میدانِ جہاد میں اَور زخمیوں میں خون روکنے کے لیے یہ جنابِ رسول اللہ ﷺ نے خود بھی استعمال فرمایا اَور بھی کوئی طریقے ایسے ہوتے ہوں گے بیماریوں کے علاج کے جن میں یہ داغنا آتا ہوگا استعمال میں مگر اُس کو منع فرمایا ہے کہ یہ طریقے چھوڑ دیے جائیں جیسے یہ چینی لوگ چبھو دیتے ہیں پن (سوئیاں) جگہ جگہ اِسی طریقہ پر یہ بھی معلوم ہوتا ہے کوئی طریقہ ہوگا ایسا اَور ایک اُصولی چیز مزید اِرشاد فرمائی ہے وہ ہے پانی کہ پانی کا استعمال کریں پانی کے استعمال سے بخار کو فائدہ ہوگا شفاء حاصل ہوگی۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو جنابِ رسول اللہ ﷺ کے علوم سے جو آپ کے ذریعے پہنچائے گئے ہیں مستفید فرماتے رہیں اُور آخرت میں آپ کا ساتھ نصیب فرمائیں، آمین۔ اختتامی دُعاء......